2

مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل

ماخذ: یادگارِ غالبؔ مصنف: الطاف حسین حالیؔ صِنف: سوانحی مضمون

مصنف کا تعارف:

(K.B-U.B)

مولانا الطاف حسین حالیؔ (1837ء-1914ء) جدید اردو شاعری کے بانیوں میں سے ہیں۔ غزل کی اصلاح اوراس کے مضامین میں وُسعت کے سلسلے میں ان کی خدِ مات انتہائی قابلِ قدر ہیں۔ شاعری کو عشق و عاشقی کی دلدل سے نکال کر غزل کو معاصر حالات و مسائل کا ترجمان بنانا ان کا بڑا کارنامہ ہے۔ اس کے علاوہ ان کے اجتہادی کارناموں کی بدولت اردو زبان آج بین الاقوامی معیار پر پورا اترتی ہے۔

حالیؔ کے والد خواجہ ایزد بخش کا سلسلہ نسب حضرت ابوایوب انصاریؓ سے ملتا ہے۔ ابتدائی تعلیم کا آغاز حفظِ قرآن سے کیا۔ اس کے علاوہ بنیادی عربی، فارسی کی تحصیل کی۔ ان کی مرضی کے خلاف ان کی شادی اوائل عمری میں ہی کر دی گئی جسے وہ حصولِ علم کی راہ میں رکاوٹ خیال کرتے تھے۔ چنانچہ اپنی بیوی کی رضامندی سے گھر والوں کو بتائے بغیر دہلی چلے آئے۔ یہاں مولوی نوازش علی سے عربی، فارسی کی مزید تعلیم کے ساتھ ساتھ صَرف ونحو اور مَنطق کی تعلیم حاصل کی۔

1856ء میں حصار کلکٹری میں ملازم ہو گئے۔ مگر 1857ء کی جنگ آزادی کے باعث واپس آ گئے اور پھر کئی سال تک حصول علم میں مصروف رہے۔ 1863ء میں حالیؔ کو نواب مصطفیٰ خان شیفتہؔ کے ہاں بچوں کی اَتالیقی کی خدمات سپرد کی گئیں اور یہ سلسلہ آٹھ سال تک بدستور رہا۔ شیفتہؔ کی صحبت میں حالیؔ کو اپنی شاعرانہ صلاحیتوں کو نِکھارنے کا موقع ملا۔ اس زمانے میں انھوں نے غالبؔ کی شاگردی بھی اختیار کی۔ خواجہ صاحب کی وفات کے بعد گورنمنٹ بک ڈپو، لاہور میں نائب مُترجم کی حیثیت سے اور اینگلو عربک سکول، دلی میں بھی ملازمت کی۔ 1904ء میں انھیں شمس العلماء کا خطاب ملا۔

حالیؔ کا شمار اردو ادب کے اہم شاعروں، نثر نگاروں، اور تنقید نگاروں میں ہوتا ہے 1857ء سے قبل اُن کا کلام قدیم اور روایتی انداز لیے ہوئے ہے۔ مگر بعد میں انجمن پنجاب کی تحریک کے تحت انھوں نے کرنل ہالرائیڈ (ناظم تعلیمات پنجاب) کی ایما پر آزادؔ کے ساتھ مل کر جدید شاعری کی بنیاد ڈالی اور موضوعاتی شاعری کو ترویج دی۔ ان کی چار مثنویات برکھا رُت، نشاطِ امید، حُبِ وطن اور مناظرہ رحم وانصاف اس دور کی یادگار ہیں۔ حالیؔ سر سید احمد خان سے بہت متاثر سے لہٰذا اُن کی ایما پر انھوں نے اپنی شُہرہ آفاق نظم مُسدّسِ حالیؔ (مدوجزرِ اسلام) تخلیق کی۔ یہ مسلمانوں کے عروج وزوال کی دردناک داستان ہے۔ جو اپنے زمانے کی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی نظم ہے۔

اس کے علاوہ حالیؔ کی اخلاقی، اصلاحی اور مِلّی شاعری نے اردو ادب پر بہت گہرے اثرات مرتب کیے۔ انھیں جدید شاعری، تنقید نگاری اور سوانح نگاری میں اولیت حاصل ہے۔ ان کی اہم تصانیف میں ''دیوانِ حالیؔ'' ''مُسدّسِ حالیؔ'' ''مقدمہ شعروشاعری'' ''یادگارِ غالبؔ''، ''حیاتِ سعدی'' اور ''حیاتِ جاوید'' اہم ہیں۔

مولانا حالیؔ ایک ہمہ جہت اور کثیر التعداد تصانیف کے مالک ادیب تھے۔ وہ سر سید کی تحریک کے ایک سرگرم رکن بھی تھے۔ چنانچہ اپنی قوتوں کو اجتماعی مقصدیت کے تحت مختلف شعری اور نثری اصناف میں بروئے کار لاتے رہے۔ ان کے اُسلوبِ بیاں کی سب سے نمایاں خوبی مدعا نگاری ہے۔ اُن کا مقصد اپنے مضمون کو ادا کرنے اور اپنے مطالب کی وضاحت پیش کرنے کے سوا کچھ نہیں۔ ان کی نثری تحریروں میں خاص اعتدال اور توازن ملتا ہے۔ وہ بے جا طوالت اور بے جا اختصار سے گُریز کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کی عبارت دِل کش، سادہ اور مدلّل ہوتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

(K.B)

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عادات	عادت کی جمع	خَصائل	خصلت کی جمع، عادات
اخلاق	اچھی عادات کے ساتھ	وسیع	کھلا، کشادہ، بڑا
کُشادہ پیشانی	خوش اخلاقی سے، مُسکراتے چہرے کے ساتھ	اِشتیاق	شوق، خواہش
باغ باغ ہو جانا	بہت خوش ہونا	غمگین	غمزدہ، دکھی
مِلّت	قوم	بے شمار	اَن گنت، بہت زیادہ
مہر و محبت	دوستی، شفقت	غم خَواری	دوسروں کے غم میں شریک ہونا
یگانگت	قرابت، اتفاق	فرضِ عین	اولین ذمہ داری
باز نہ آنا	منع نہ ہونا	تنگ دل ہونا	کم حوصلہ ہونا/ پریشان ہونا
اصلاح	درستی	مخلص	ہمدرد، پُرخلوص
تکمیل کرنا	مکمل کرنا	بَیرنگ	وہ خط جس پر ٹکٹ نہ لگایا ہو
ناگوار	ناپسند	مُروّت	لحاظ، رعایت
بدرجۂ غایت	اِنتہا درجے کا	اخیر عمر	عمر کا آخری حصہ / بڑھاپا
بایں ہمہ	اس کے باوجود	قَصیدہ	اشعار جن میں کسی کی تعریف کی گئی ہو
اَحباب	دوست	خدمت بجالانا	خدمت کرنا
اَوراق	ورق کی جمع، صفحات	آنکھ سے سوجھنا	آنکھ سے دکھائی دینا
آمدنی	تنخواہ/رقم	قلیل	کم
فراخ	کھلا، کشادہ	سَائل	سوالی، بھکاری
اَپاہج	معذور	غدر	بغاوت، ہنگامہ
بسَاط	طاقت، حیثیت	تنگ رہنا	مفلسی میں رہنا
گردشِ روزگار	زمانے کی گردش	سلوک کرنا	رویہ رکھنا، مدد کرنا، بھلائی کرنا
عمائد	مُعزز لوگ	سقیم	خراب، خستہ
چھینٹ	معمولی کپڑے کا نام	فرغل	لمبا روئی دار کوٹ
مَالیدہ	ایک قیمتی کپڑا	جامہ دار	کپڑے کا نام

www.ilmkidunya.com

سبق نمبر2 — مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل

چوغہ	ڈھیلا ڈھالا لمبا سا کوٹ نما لباس	حقیر	معمولی
دل بھر آنا	دکھ محسوس ہونا	وضع	بناوٹ، صورت
بھلی معلوم ہونا	اچھی لگنا	جاڑا	سردی
نذر کرنا	تحفہ دینا، پیش کرنا	ظرافت	مذاق، مزاح
حیوانِ ناطق	بولنے والا حیوان	حیوانِ ظریف	ہنسی مذاق کرنے والا حیوان
چھتا	چھت آگے بڑھا ہوا حصہ (برآمدہ)	دیوان خانہ	بیٹھک/ گول کمرا
آب چشمہ حیواں	آب حیات کا چشمہ	درونِ تار کسیت	اندھیرے میں
مشرق رویہ	مشرق کی طرف رخ ہونا	ایں	یہ
خانہ	گھر، کمرا	ہمہ	مکمل
آفتاب است	سورج ہے	مقدور	بساط/ قوت برداشت/ طاقت
خودداری	عزتِ نفس	حفظِ وضع	طور طریقے/ رکھ رکھاؤ کی حفاظت
پالکی	ڈولی	ہوادار	ایک قسم کی سواری جسے کہار اٹھایا کرتے ہیں۔
چُرٹ	رتھ، بگھی	اُمَرا وعمائد	رئیس اور معزز لوگ
ندامت	شرمندگی	فواکہ	تازہ پھل، ہرا میوہ
مرغوب	پسندیدہ	فصل	موسم
مصاحب	قریبی دوست	لدرہے تھے	بھرے ہوئے تھے
بہنگی	ٹوکری	نیت سیر ہونا	دل بھر جانا/ تسلی ہونا
سوغات	تحفہ	ناقل	نقل کرنے والا، بیان کرنے والا

www.ilmkidunya.com

(U.B+K.B)

سبق کا خلاصہ

مصنف کا نام: مولانا الطاف حسین حالؔی گوجرانوالہ بورڈ G-I-2013،G-II-2015 لاہور بورڈ G-I-2017

سبق کا عنوان: مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل

خلاصہ:-

حالؔی مرزا غالبؔ کے اخلاق وعادات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مرزا غالبؔ کے اخلاق نہایت وسیع تھے جو شخص ان سے ایک بار ملتا بار بار ملنے کا مشتاق رہتا۔ وہ دوستوں کی خوشی میں خوش اور غم میں غمگین رہتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ پورے ہندوستان میں اُن کے دوست ہر مذہب اور ہر مِلّت سے تھے۔ مرزا کا بہت سا وقت دوستوں کو خط لکھنے میں صرف ہوتا تھا جن سے مہر ومحبت ٹپکتی تھی۔ غزلوں کی اصلاح کے علاوہ بھی دوستوں کی فرمائشیں پوری کرتے تھے۔ اخیر عمر میں بھی کبھی کسی کا قصیدہ یا غزل بغیر اصلاح واپس نہیں کرتے تھے۔ یہی ان کی مَروّت کی بڑی مثال ہے۔ مرزا قلیل آمدنی کے باوجود فراخ حوصلہ رکھتے تھے۔ غدر کے بعد ڈیڑھ سو سے زیادہ آمدنی کے باوجود اکثر تنگ دست رہتے تھے کیوں کہ ضرورت مندوں کی مدد بساط سے بڑھ کر کرتے تھے۔ یہی نہیں گردشِ روزگار کے ہاتھوں مجبور دوستوں سے بہترین سلوک کرتے تھے۔ ایسے ہی ایک دوست کو جب انھوں نے ایک دن چھینٹ کا فرغل پہنے دیکھا تو اُن کا دل بھر آیا انھوں بہانے سے اپنا مالیدہ کا نیا چوغہ ان کی نذر کر دیا اور اُن کا فرغل اپنے پاس رکھ لیا۔ ظرافتِ مزاح کی وجہ سے مصنف نے مرزا کو حیوانِ ظریف کہا ہے۔ ایک دفعہ ماہِ رمضان کے اختتام پر بادشاہ نے سوال کیا کہ تم نے کتنے روزے رکھے؟ کے جواب میں مرزا نے عرض کی پیرومرشد ایک نہیں رکھا۔ نواب مصطفیٰ خان کے مکان کے آگے چھتا تھا ایک دن مرزؔا جب وہاں سے گزر کر مکان میں گئے تو ازراہِ مذاق کہا کہ آبِ چشمۂ حیواں درونِ تاریکیست۔ ایک صحبت میں ذوقؔ نے میرؔ پر سوؔدا کو ترجیح دی تو مرزؔا نے کہا کہ میں تو تم کو میری سمجھتا تھا مگر معلوم ہوا کہ آپ سودائی ہیں۔

مرزا نے مقدور بھر آمدنی کے باوجود تمام عمر خودداری اور حفظ وضع کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ پالکی یا ہوادار کے بغیر بازار نہ جاتے عمائدین شہر کے گھر بھی جاتے اور اپنے دروازے بھی ان کے لیے ہمیشہ کھلے رکھتے۔ ایک دن دیوان فضل اللہ مرحوم چُرٹ میں سوار مرزا صاحب کے مکان کے پاس سے بغیر ملے چلے گئے مرزا کو معلوم ہوا تو رُقعہ لکھا اور نہ ملنے کی شکایت کی تو دیوان جی نہایت شرمندہ ہوئے اور اسی وقت گاڑی میں سوار ہو کر مرزا صاحب سے ملنے کو آئے۔ پھلوں میں آم مرزا کو بہت مَرغوب تھے۔ ان کی نیت کبھی آموں سے سیر نہ ہوتی تھی خود بازار سے منگواتے، احباب بھی تحفتاً بھیجتے تھے۔ ایک محفل میں فضل حق کی بات کے جواب میں مرزا نے آم کی دو خوبیاں بتائیں کہ میٹھا ہو اور بہت ہو۔

(یادگارِ غالبؔ)

www.ilmkidunya.com

(U.B+K.B)

نثر پاروں کی تشریح

(ا)

نثر پارہ:۔ گوجرانوالہ بورڈ G-I-2013

مُروّت اور لحاظ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اچھی طرح لکھا جائے۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عُنوان : مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل

مصنف کا نام : مولانا الطاف حسین حالیؔ

ماخذ : یادگارِ غالب

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
مُروّت	لحاظ، رعایت، بھل منسی
بدرجہ غایت	انتہا درجے کا
بایں ہمہ	اس کے باوجود
اصلاح	درستی

تشریح:۔ (U.B+K.B)

شاملِ نصاب سبق پہلے حصے سے مَاخُوذ ہے۔ اس حصے میں مصنف ''ابواب بندی کے ساتھ غالبؔ کی شخصیت اور سَوانح کے بارے میں لکھا ہے۔ جس میں **''اخلاق وعادات وخیالات اور وُسعت اخلاق''** کے باب کے تحت مصنف نے مرزا کے عادات وخصائل پر روشنی ڈالی ہے۔

زیر تشریح نثر پارے میں حالیؔ نے مرزا غالبؔ کی طبیعت میں موجود مُروت کو واضح کیا ہے۔ مُروت اور لحاظ سے مراد بھل منسی، انسانیت یا فیاّضی ہے یعنی لوگوں سے شرافت سے پیش آنا، ان کے ساتھ فیاضانہ رویہ رکھنا، مرزا کی طبیعت اور مزاج کا حصہ تھا۔ بلاشبہ یہ صفات ان کے بلند اخلاق کی عکاسی کرتی ہیں۔ اخلاق کا یہ انداز ہماری دینی اقدار کے مطابق ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے

''میزان پر سب سے بھاری اخلاق ہوں گے''

یہ ان کے اعلیٰ اخلاق کی ہی دلیل ہے کہ جب بھی دوست شُعرا نے اپنا کلام مرزا کو اصلاح کے لیے بھیجا، مرزا نے کبھی انکار نہ کیا۔ جہاں تک ہو سکتا ان کی مدد کیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ یہ ان کی مروت اور ان کا لحاظ ہی تھا کہ عمر کے آخری حصے میں بھی انھیں جب کسی دوست کی طرف سے اصلاح کے لیے کوئی غزل یا قصیدہ موصول ہوا تو بھی انکار نہیں کیا۔

عمر کے آخری حصے میں مرزا ایک صاحب کو خط لکھتے ہیں کہ انھوں نے تو جہاں تک ممکن ہوا دوستوں کے اشعار کی اصلاح کی یعنی کبھی کسی کو انکار نہ کیا لیکن اب وہ عمر کے اس حصے میں ہیں جہاں ان کی بینائی بے حد کمزور ہو چکی ہے اور ہاتھوں میں بھی وہ سکت نہیں رہی کہ وہ ان سے پہلے کی طرح کام لیں، لہٰذا اب ان سے اصلاح کا کام مزید نہیں ہوتا ہے۔ خود لکھتے ہیں ''جہاں تک ہو سکا، اَحباب کی خدمت بجالایا اور اُوراقِ اشعار دیکھتا تھا اور اصلاح دیتا تھا۔ اب نہ آنکھ سے اچھی طرح سُوجھے اور نہ ہاتھ سے اچھی طرح لکھا جائے'' مرزا کے اس بیان سے یہ واضح ہوتا ہے کہ جیسے انھیں اس بات کا دکھ ہو کہ اب وہ دوستوں کے اشعار کی اصلاح نہیں کر پاتے ہیں۔ بے شک ایسا صرف بلند اخلاق اور انسانیت رکھنے والا انسان ہی سوچتا ہے۔ ''یادگارِ غالبؔ'' کے مزید مطالعہ سے بھی یہی واضح ہوتا ہے کہ مرزا بلند اخلاق کے مالک تھے اور مُروت اور لحاظ واقعی ان کی طبیعت میں انتہا درجے کا تھا۔

غرض یہ کہ مصنف نے بڑی عُمدگی سے مرزا کے اَخلاق کی تصویر قاری کے سامنے پیش کی ہے۔ مضمون کا اُسلوب اعتدال وتوازن کی عمدہ مثال ہے۔ بے جا اِختصار وطوالت کی بجائے عبارت دل کش، سادہ اور مُدلل ہے۔

(۲)

نثر پارہ:۔

اگر چہ مرزا کی آمدنی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس لیے اکثر تنگ رہتے تھے۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل

مصنف کا نام: مولانا الطاف حسین حالیؔ

ماخذ : یادگارِ غالب

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔

(K.B)

الفاظ	معنی
قلیل	کم ،مختصر
فراخ	کُشادہ ،کھلا
غدر	بغاوت ، ہنگامہ
بَساط	حیثیت ،طاقت

تشریح:۔

(U.B+K.B)

شامل نصاب سبق پہلے حصے سے ماخُوذ ہے۔اس حصے میں ''ابواب بندی کے ساتھ غالبؔ کی شخصیت اور سوانح کے بارے میں لکھا گیا ہے۔جس میں **''اخلاق وعادات وخیالات اور وُسعت اخلاق''** کے باب کے تحت مصنف نے مرزا کے عادات وخصائل پر روشنی ڈالی ہے۔

تشریح طلب نثر پارے میں مولانا حالیؔ سائلوں اور ضرورت مندوں کے ساتھ مرزا غالبؔ کے سلوک کی وضاحت کرتے ہیں۔وہ بیان کرتے ہیں کہ مرزا کا سلوک سائلوں کے ساتھ نہایت ہمدردانہ تھا۔وہ کبھی کسی سائل کو خالی ہاتھ واپس نہ جانے دیتے تھے۔جیب میں کم ہے یا زیادہ ،اس کی پرواہ نہیں ،بس جیسے ہی کوئی سائل سوال کرتا آپ اس کی مدد ضرور کرتے تھے۔اس لیے اکثر معذور اور مانگنے والے ان کے مکان کے باہر پڑے رہتے تھے اور مرزا بھی آتے جاتے انھیں کچھ نہ کچھ دیتے رہتے تھے۔

مرزا کی یہ سوچ تھی کہ:

؎ جیت کر سینہ فگاروں کے تڑپتے ہوئے دل
اپنی آغوش میں کونین کی خوشیاں بھر لے

مرزا کی یہ عادت اس قدر پختہ تھی کہ ان کی کم آمدنی بھی اس کے آڑے نہیں آتی تھی۔ویسے بھی ان کے گھر کا خرچ لمبا چوڑا نہ تھا ذاتی طور پر سادہ زندگی گزارتے تھے۔ضرورت سے زیادہ فضول خرچ نہ تھے۔البتہ وَضع دار تھے۔غدر کے بعد ان کے کچھ قدر دانوں کی طرف سے ان کے لیے ماہوار وظائف کا انتظام بھی تھا اس لیے ان کی آمدنی کم وبیش ڈیڑھ سو روپے ماہوار تھی جس کی وجہ سے وہ سائلوں کی مدد اور بھی زیادہ کرنے لگے تھے۔''یادگارِ غالبؔ'' کے مطالعہ سے یہ بھی واضح ہے کہ آپ ہمیشہ اپنی حیثیت سے بڑھ کر ضرورت مندوں ،محتاجوں اور سائلوں کی اِعانت کیا کرتے تھے۔اس لیے ہمیشہ تنگ دست رہتے تھے۔مرزا کی یہ خوبی اس بات کی غمّاز ہے کہ مرزا صاحب نہایت خندہ رو، ہمدرد اور دکھیاروں کا درد رکھنے والے اور ان کے غموں میں شریک ہونے والے انسان تھے۔ایسا یقیناً بلند وبالا حوصلے والے لوگ ہی کیا کرتے ہیں۔

غرض یہ کہ مصنف نے بڑی عُمدگی سے مرزا کے اخلاق کی تصویر قاری کے سامنے پیش کی ہے۔مضمون کا اُسلوب اعتدال وتوازن کی عمدہ مثال ہے۔بے جا اختصار وطوالت کی بجائے عبارت دلِ کش، سادہ اور مُدلّل ہے۔

www.ilmkidunya.com

(۳)

نثر پارہ:۔

ظرافت مزاج میں اس قدر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پیرومرشد! ایک نہیں رکھا۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل

مصنف کا نام: مولانا الطاف حسین حالیؔ

ماخذ : یادگارِ غالب

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
ظرافت	مزاح
حیوانِ ناطق	بولنے والا حیوان
حیوانِ ظریف	مزاح کرنے والا حیوان
پیرومرشد	راہنمائی وہدایت کرنے والا، ایک تعظیمی کلمہ

تشریح:۔ (U.B+K.B)

شاملِ نصاب سبق پہلے حصے سے ماخوذ ہے۔ اس حصے میں مصنف نے ''ابواب بندی کے ساتھ غالبؔ کی شخصیت اور سوانح کے بارے میں لکھا ہے۔ جس میں ''**اَخلاق وعادات وخیالات اور وُسعت اخلاق**'' کے باب کے تحت مصنف نے مرزا کے عادات وخصائل پر روشنی ڈالی ہے۔

تشریح طلب نثر پارے میں مولانا حالیؔ مرزا غالبؔ کے ظریفُ الطبع ہونے کی وضاحت کرتے ہیں۔ اس سے مراد ایسا شخص ہے جس کی طبیعت میں بذلہ سنجی ہو۔ یعنی وہ ہنسانے والا، خوش طبع انسان ہو۔ مصنف کے مطابق ظرافت، مرزا کے مزاج کی خاص خوبی تھی۔

دراصل احساسِ مزاح اور اس کے مظاہر ہمیں اس سنجیدہ کائنات میں زندہ رکھنے کے ذمہ دار ہیں اور انھی کے سہارے ہم زندگی کے دردوغم سے سمجھوتہ کرنے میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ اس بات کے پیشِ نظر غالبؔ زندگی کے دردوغم اور مصائب وآلام پر بھی غالب دکھائی دیتے ہیں کیوں کہ وہ اس حد تک خوش طبع انسان تھے کہ اگر انھیں حیوان ناطق کی بجائے حیوانِ ظریف کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ یعنی بولنے والے حیوان کے بجائے ہنسنے والا حیوان۔ دراصل انسان ایک معاشرتی حیوان ہے لیکن دیگر حیوانوں کے بَرعکس یہ حیوان بولنے کی صلاحیت رکھتا ہے اس لیے انسان کو حیوانِ ناطق کہا جاتا ہے۔ مولانا حالیؔ نے اگر مرزا کو ''حیوانِ ظریف'' کہا ہے تو اس کا بھی یہی مطلب ہے کہ وہ ہر وقت ہی مزاح کے موڈ میں رہتے تھے اور سنجیدہ گفتگو میں بھی مزاح تلاش کر لیتے تھے۔ جیسا کہ ایک دفعہ ماہِ رمضان ختم ہونے کے بعد وہ قلعے میں گئے تو بادشاہ نے پوچھا کہ مرزا تم نے اس دفعہ کتنے روزے رکھے۔ مرزا کو مزاح کی سوجھی اور انھوں نے ذُومعنی جواب دیا کہ ''ایک نہیں رکھا''۔ ان کے اس ذُومعنی جواب سے بادشاہ محظوظ ہوئے۔ مرزا کے اس طرح کے واقعات بے شمار ہیں جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ظرافت ان کے مزاج کی ایک خاص خوبی تھی۔

غرض یہ کہ مصنف نے یہاں اپنے دِل کش، اور دل فریب اندازِ نگارش میں مرزا کی شگفتہ اور ظریف طبیعت کی وضاحت کی ہے۔ مضمون کا اُسلوب اعتدال اور توازن کی عمدہ مثال ہے بے جا اختصار اور طوالت کی بجائے عبارت سادہ، دل چسپ اور مُدلّل ہے۔

www.ilmkidunya.com

(۴)

نثر پارہ:۔

باوجودیکہ مرزا کی آمدنی اور مقدور بہت کم تھا۔۔۔۔۔۔مکان پر ضرور جاتے تھے۔ لاہور بورڈ G-II-2017

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: مرزا غالب کے عادات وخصائل

مصنف کا نام: مولانا الطاف حسین حالی

ماخذ : یادگارِ غالب

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔

(K.B)

الفاظ	معانی
مقدور	قوت برداشت
خودداری	عزت نفس،
حفظِ وضع	رکھ رکھاؤ کی حفاظت
اُمرا وعمائد	امرا اور معزز لوگ

تشریح:۔

(U.B+K.B)

اُردو ادب میں سوانح نگاری کے حوالے سے الطاف حسین حالی اولین مقام کے حامل ادیب ہیں۔ ان کے جادو نگار قلم سے تین سوانح عمریاں منظرِ عام پر آئیں جس میں سے ایک ان کے اپنے استاد اور اردو کے شُہرہ آفاق شاعر مرزا اسداللہ خان غالب کی داستانِ حیات ہے۔ ''یادگارِ غالب'' کے نام سے تحریر شُدہ اس سوانح عمری کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں غالب کی زندگی کے واقعات واَحوال ہیں جبکہ اس کا دوسرا حصہ غالب کی شاعری کے انتخاب کی شرح پر مشتمل ہے۔

شاملِ نصاب سبق پہلے حصے سے مَاخُوذ ہے۔اس حصے میں مصنف نے ''ابواب بندی کے ساتھ غالب کی شخصیت اور سوانح کے بارے میں لکھا ہے۔

جس میں ''**اَخلاق وعادات وخیالات اور وُسعت اخلاق**'' کے باب کے تحت مصنف نے مرزا کے عادات وخصائل پر روشنی ڈالی ہے۔

تشریح طلب نثر پارہ میں مصنف مرزا کی خوداری اور حفظِ وضع کے بارے لکھتے ہیں کہ اگر چہ مرزا کی آمدنی اور اخراجات کی قوتِ برداشت کم تھی اس کے باوجود وہ اپنی عزت نفس، وضع اور رکھ رکھاؤ کو کبھی ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے۔ وہ نسلاً سلجوقی ترک تھے اور اپنی اس پہچان اور تمدن کو قائم رکھتے تھے۔یہی وجہ ہے کہ شہر کے اُمرا اور رؤسا سے برابر کی سطح پر ملاقات تھی۔جس طرح وہ زندگی گزارتے تھے یہ بھی اپنی شان وشوکت قائم رکھتے تھے۔اس کے علاوہ اُن سے روز مرہ زندگی میں ملتے رہتے تھے۔کبھی بازار میں ڈولی کے بغیر نہ نکلتے تھے۔شہر کے امیر لوگ جو اِن کے گھر آتے تھے یہ بھی ان کے گھر ضرور جاتے تھے۔ صرف یہی نہیں تنگ دستی اور مشکل حالات میں بھی محتاجوں کی مدد کرتے تھے اکثر خود مالی طور پر پریشان رہتے مگر کبھی کسی ضرورت مند کو خالی ہاتھ نہ لوٹاتے تھے یہی دوسروں کے ساتھ ان کا رکھ رکھاؤ تھا جسے مصنف نے ان کے قاری تک پہنچایا ہے۔

بحیثیت مجموعی ''یادگارِ غالب'' میں حالی کا اندازِ نگارش اس قدر مُعتدل اور متوازن ہے کہ شاملِ نصاب مضمون دِل کشی، سادگی اور مُدلل تحریر کی عمدہ مثال ثابت ہوتا ہے مصنف نے نہ تو نہ ہی بے جا اِختصار سے کام لیا ہے اور نہ ہی بے جا طوالت سے غرض یہ کہ رشید احمد صدیقی کی یہ رائے حرف بہ حرف درست ہے کہ

''حالی کا نثری اسلوب اردو نثر کا معیاری اُسلوب ہے''

www.ilmkidunya.com

مشقی سوالات

(K.B)

سوال نمبر۱ سوالات کے مختصر جوابات

(الف): مرزا غالبؔ کیسے اَخلاق کے مالک تھے؟

جواب: **غالبؔ کے اخلاق**

مرزا غالبؔ نہایت وسیع اَخلاق کے مالک تھے۔ وہ ہر شخص سے بہت کُشادہ پیشانی سے ملتے تھے۔ اس لیے جو شخص ایک دفعہ اُن سے ملتا اسے ہمیشہ ان سے ملنے کا اِشتیاق رہتا تھا۔

(ب): دوستوں کو دیکھ کر غالبؔ کی حالت کیا ہوتی تھی؟ لاہور بورڈ G-I-2013،G-II-2016

G-II-G-II-20172016،G-II-2015،G-I-2013[redacted]

جواب: **دوستوں کو دیکھنے پر غالبؔ کا ردِ عمل**

دوستوں کو دیکھ کر غالبؔ باغ باغ ہو جاتے تھے اور ان کی خوشی سے خوش اور غم سے غمگین ہو جاتے تھے۔

(ج): مرزا غالبؔ کو کہاں کہاں سے خط آتے تھے؟ لاہور بورڈ G-II-2013،G-I-2016، گوجرانوالہ بورڈ G-II-2013

جواب: **مرزا غالبؔ کو خط آتے تھے**

مرزا غالبؔ کے دوست اَحباب پورے ہندوستان میں تھے اور ہر مذہب اور مِلّت کے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ انھیں نہ صرف دِلّی بلکہ تمام ہندوستان سے خط آتے تھے۔

(د): اکثر لوگ غالبؔ کو کس طرح کے خط بھیجتے تھے؟ لاہور بورڈ G-I-2013G-II-2017

جواب: **لوگ غالبؔ کو خط بھیجتے**

اکثر لوگ غالبؔ کو بیرنگ یعنی بغیر ٹکٹ کے خط بھیجتے تھے۔ جس پر غالب کبھی ناراضی کا اظہار نہیں کرتے تھے بلکہ اگر کوئی خط میں ٹکٹ رکھ کر بھیجتا تو بُرا مناتے۔

(ہ): سائلوں کے ساتھ مرزا غالبؔ کا سلوک کیسا تھا؟ لاہور بورڈ G-I-2014، گوجرانوالہ بورڈ G-II-2014،G-I-2016

جواب: **سائلوں کے ساتھ سلوک**

سائلوں کے ساتھ مرزا غالبؔ کا سلوک نہایت ہمدردانہ تھا۔ کبھی کوئی سائل ان کے دروازے سے خالی ہاتھ واپس نہ جاتا تھا۔ وہ ان کی مدد ہمیشہ اپنی بَساط سے بڑھ کر کیا کرتے تھے۔

www.ilmkidunya.com

(ز): دوستوں کے ساتھ مرزا غالبؔ کا سلوک کیسا تھا؟ گوجرانوالہ بورڈ G-II-2017

جواب: دوستوں کے ساتھ سلوک

دوستوں کے ساتھ مرزا غالبؔ کا سلوک نہایت شریفانہ تھا۔ وہ ان کی خوشی سے خوش اور غم سے غمگین ہو جاتے۔ خصوصاً گردشِ روزگار سے جن دوستوں کے حالات بگڑ گئے تھے ان سے غالب کو دلی ہمدردی تھی۔

(ح): مرزا غالبؔ کے مزاج کی خاص خوبی کیا تھی؟ لاہور بورڈ G-I-2015، گوجرانوالہ بورڈ G-I-2015 G-I-2017

جواب: مرزا غالبؔ کے مزاج

مرزا غالبؔ کے مزاج کی خاص خوبی ظرافت تھی۔ اسی لیے اگر انھیں حیوانِ ناطق کی بجائے حیوانِ ظریف کہا جائے تو بجا ہے۔

(ط): مرزا غالبؔ کو کون سا پھل پسند تھا؟

جواب: مرزا غالبؔ کا پسندیدہ پھل

مرزا غالبؔ کو پھلوں میں آم بے حد پسند تھا۔ جس کے بارے میں ان کی رائے تھی کہ آم میٹھا ہو اور بہت ہو۔

(ی): سبق ''مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل'' کس کتاب سے لیا گیا ہے؟ گوجرانوالہ بورڈ G-I-2014

جواب: مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل کا ماخذ

سبق ''مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل'' حالیؔ کی تصنیف ''یادگارِ غالبؔ'' سے لیا گیا ہے۔ جو مرزا غالبؔ کی سوانح عمری ہے۔

(ک): سبق ''مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل'' کے مصنف کون ہیں؟

جواب: مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل کا مصنف

سبق ''مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل'' کے مصنف مولانا الطاف حسین حالیؔ ہیں۔

سوال نمبر۲۔ مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کریں۔ (K.B)

(الف) مرزا غالبؔ کے اَخلاق نہایت وسیع تھے۔

(ب) دوستوں کی فرمائشوں سے کبھی تنگ دل نہ ہوتے تھے۔

(ج) خودداری اور حفظِ وضع کو وہ کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔

(د) فواکہ میں آم ان کو بہت مرغوب تھا۔

(ہ) مرزا کی نیت آموں سے کسی طرح سیر نہ ہوتی تھی۔

سوال نمبر۳۔ سبق کے متن کو مدنظر رکھ کر درست جواب کی (✓) سے نشاندہی کریں۔

1۔ مرزا غالبؔ کے نہایت وسیع تھے:

(A) اَخلاق (B) افکار (C) خصائل (D) کردار

2۔ مرزا غالبؔ دوستوں کی کن باتوں سے کبھی تنگ دل نہ ہوتے تھے؟

(A) بُری باتوں سے (B) زبانوں سے (C) فرمائشوں سے (D) حرکتوں سے

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

3۔ لوگ اکثر مرزا غالبؔ کو خط لکھتے تھے:

(A) مُحبت بھرے (B) دُکھ بھرے (C) بیرنگ (D) طویل

4۔ مرزا کی طبیعت میں بدرجہء غایت تھا:

(A) جُو دوسخا (B) اخلاص (C) مُروّت اور لحاظ (D) صبر

5۔ ایک صحبت میں مرزا غالبؔ کس کی تعریف کر رہے تھے؟

(A) ذوقؔ کی (B) مومنؔ کی (C) بہادر شاہ ظفؔر کی (D) میرؔ کی

6۔ کس نے سوداؔ کو میرؔ پر ترجیح دی؟

(A) ذوقؔ نے (B) غالبؔ نے (C) مومنؔ نے (D) شیفتہ نے

7۔ فواکہ میں غالبؔ کو بہت مَرغُوب تھا:

(A) خربوزہ (B) تربوز (C) آم (D) آڑو

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

C	4	C	3	C	2	A	1
		C	7	A	6	D	5

سوال نمبر۴۔ اِعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔ (K.B-U.B)

اَخلاق مُرَوَّت اِصلاح وَضع عَمائِد

سوال نمبر۵۔ مذکر اور مونث الفاظ الگ الگ کر کے لکھیں۔ (K.B-U.B)

مذکر: غم، خط، مذہب، حرف، لحاظ، ٹکٹ، حوصلہ، جاڑا

مونث: خوشی، مِلّت، غزل، مُروّت، وَضع، ظرافت

اضافی سوالات

(K.B)

سوال1 مولانا الطاف حسین حالؔی کی تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: **حالؔی کی تصانیف**

مولانا الطاف حسین حالؔی کی تصانیف حسب ذیل ہیں:۔

حیاتِ جاوید، یادگارِ غالبؔ، حیاتِ سعدی، مقدمۂ شعروشاعری، دیوان حالؔی اور مدوجزرِ اسلام

سوال2 مولانا حالؔی کے اُسلوب بیان کی سب سے نمایاں خوبی کیا ہے؟

جواب: **حالؔی کا اُسلوب**

مولانا حالؔی کے اُسلوبِ بیان کی سب سے نمایاں خوبی مُدَّعا نگاری ہے کیوں کہ ان کی غرض، اپنے مضمون کو ادا کرنے اور مطالب کو وضاحت سے پیش کرنے کے سوا کچھ نہیں ہوتی۔

سوال3 حالؔی کی تصنیف ''مقدمۂ شعروشاعری'' کا مختصر تعارف کیا ہے؟

جواب: **مقدمۂ شعروشاعری**

حالؔی کی تصنیف ''مقدمۂ شعروشاعری'' ان کے دیوان کا طویل دیباچہ ہے اور یہ کہ اسے جدید اُردو تنقید کا نقطۂ آغاز بھی سمجھا جاتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

سوال 4 **شیخ ابراہیم ذوقؔ نے سوداؔ کو میرؔ پر ترجیح دی تو مرزا نے کیا کہا؟**

جواب: **مرزا کا سوداؔ کو جواب**

ذوقؔ نے سوداؔ کو میرؔ پر ترجیح دی تو مرزا نے کہا: ''میں تو تم کو میری سمجھتا ہوں مگر اب معلوم ہوا کہ آپ سودائی ہیں۔''

سوال 5 **مرزا غالبؔ نے آموں کے بارے میں کیا رائے دی؟**

جواب: **غالبؔ کی آموں کے بارے میں رائے**

مرزا غالبؔ نے آموں کے بارے میں یہ رائے دی کہ آم میٹھا ہو اور بہت ہو۔

کثیر الانتخابی سوالات

(K.B)

1۔ مرزا غالبؔ کے نہایت وسیع تھے: لاہور بورڈ G-I-2014، G-II-2017 گوجرانوالہ G-I-2014

(A) عادات (B) اطوار (C) اَخلاق (D) اِحساس

2۔ غالبؔ ہر شخص سے جوان سے ملنے جاتا تھا، ملتے تھے:

(A) کھلے دل سے (B) کشادہ پیشانی سے (C) وسیع اَخلاق سے (D) اِشتیاق سے

3۔ جو شخص ایک دفعہ مرزا غالبؔ سے ملتا اسے ملنے کا رہتا تھا:

(A) ذوق (B) اِشتیاق (C) شوق (D) خیال

4۔ مرزا غالبؔ دوستوں کو دیکھ کر ہو جاتے تھے:

(A) باغ باغ (B) پریشان (C) فکرمند (D) خوش

5۔ مرزا غالبؔ دوستوں کی خوشی سے خوش اور غم سے ہو جاتے تھے:

(A) افسردہ (B) غمگین (C) پریشان (D) غم زدہ

6۔ مرزا غالبؔ کے دوست تھے:

(A) انگریز (B) ہر مذہب اور مِلّت کے (C) دِلّی والے (D) بہادر شاہ ظفرؔ

7۔ مرزا غالبؔ کے خطوط میں ان کے ایک ایک حرف سے مہر و مَحبت ۔۔۔۔۔۔۔ و یگانگت ٹپکی پڑتی ہے:

(A) دکھ (B) غم خواری (C) قرابت (D) دوستی

8۔ مرزا غالبؔ ہر خط کا جواب دینا سمجھتے تھے:

(A) اہم فریضہ (B) فرضِ عین (C) اوّلین فرض (D) اہم کام

9۔ مرزا غالبؔ کا بہت سا وقت صَرف ہوتا تھا:

(A) رشتے داروں کو خط لکھنے میں (B) دوستوں کو خط لکھنے میں (C) شاعری کرنے میں (D) آرام کرنے میں

10۔ بیماری اور تکلیف کی حالت میں بھی غالبؔ باز نہ آتے تھے:

(A) کام کرنے سے (B) شاعری کرنے سے (C) خطوں کے جواب لکھنے سے (D) اَشعار کی اصلاح دینے سے

11۔ مرزا غالبؔ دوستوں کی فرمائش سے کبھی نہ ہوتے تھے:

(A) پریشان (B) تنگ دل (C) بے حوصلہ (D) فکرمند

12۔ مرزا غالبؔ دوستوں کی فرمائشوں کی کرتے تھے:

(A) بُرائی (B) غیبت (C) تذلیل (D) تکمیل

13۔ لوگ مرزا غالبؔ کو اکثر خط بھیجتے تھے: گوجرانوالہ بورڈ G-II-2013

(A) طویل (B) بیرنگ (C) ناپسندیدہ (D) لِفافے پر ٹکٹ لگا کر

14۔ مرزا غالبؔ کی طبیعت میں بدرجہ غایت تھا: لاہور بورڈ G-I-2017,G-II-2014 گوجرانوالہ G-I-2017

(A) شرم اور لحاظ (B) احساس اور درد (C) مُروّت اور لحاظ (D) رنج

15۔ باوجودیکہ اخیر عمر میں غالبؔ اصلاح دینے سے بہت گھبرانے لگے تھے:

(A) غزلوں کی (B) نظموں کی (C) اَشعار کی (D) غزل کی

16۔ مرزا غالبؔ بغیر اصلاح کے کبھی واپس نہ کرتے تھے:

(A) نظم یا قصیدہ (B) قصیدہ یا غزل (C) غزل یا نظم (D) خط یا غزل

17۔ اگرچہ مرزا کی آمدنی قلیل تھی مگر حوصلہ تھا:

(A) کم (B) کھلا (C) فراخ (D) زیادہ

18۔ مرزا غالبؔ کے ہاں سے خالی ہاتھ بہت کم جاتا تھا:

(A) سائل (B) خدمت گار (C) دوست (D) فقیر

19۔ مرزا غالبؔ کے مکان کے آگے اندھے، لنگڑے لُولے اور اَپاہج پڑے رہتے تھے:

(A) مرد و عورت (B) بھکاری (C) سوالی (D) مانگنے والے

20۔ غدر کے بعد غالبؔ کی آمدنی ہوگئی تھی:

(A) پچاس روپے ماہوار (B) سو روپے ماہوار (C) ڈیڑھ سو روپے ماہوار (D) دو سو روپے ماہوار

21۔ مرزا غالبؔ غریبوں اور محتاجوں کی مدد کرتے تھے:

(A) اپنی طاقت سے بڑھ کر (B) اپنی ہمت سے بڑھ کر (C) اپنی آمدن سے بڑھ کر (D) اپنی بِساط سے بڑھ کر

22۔ مرزا اپنے دوستوں کے ساتھ جو گردشِ روزگار سے بگڑ گئے تھے، سلوک کرتے تھے:

(A) شریفانہ طور سے (B) ہمدردانہ طور سے (C) فیّاضانہ طور سے (D) سخاوت مندانہ طور سے

23۔ دِلّی کے عمائد میں سے ایک صاحب جو مرزا کے دِلی دوست تھے، ان کی حالت سقیم ہوگئی تھی:

(A) ۱۸۵۶ء کے بعد (B) ۱۸۵۷ء کے بعد (C) ۱۸۵۸ء کے بعد (D) ۱۸۵۹ء کے بعد

24۔ اپنے دلی دوست کے بدن پر چھینٹ کا۔۔۔۔۔۔۔ دیکھ کر مرزا کا دل بھر آیا:

(A) کپڑا (B) کُرتا (C) فرغل (D) پاجامہ

25۔ مرزا صاحب نے اپنے دوست سے فُرغُل کے بارے میں کہا کہ انھیں اس کی بھلی معلوم ہوتی ہے:

(A) بناوٹ (B) قیمت (C) سلائی (D) وضع

www.ilmkidunya.com

26۔ ''یادگارِ غالب'' کس کی تصنیف ہے؟ لاہور بورڈ G-II-2015

(A) مرزا غالب کی (B) بہادر شاہ ظفر کی (C) حالی کی (D) سرسید کی

27 ظرافت مزاج میں اس قدر تھی کہ غالب کو بجائے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے حیوانِ ظریف کہا جائے تو بجا ہے:

(A) حیوانِ دنیا (B) حیوانِ ناطق (C) حیوانِ ظرافت (D) بولنے والا جانور

28۔ ایک دفعہ جب رمضان گزر چکا تو مرزا غالب گئے:

(A) مَحل میں (B) قلعے میں (C) دربار میں (D) قَصر میں

29۔ بادشاہ نے پوچھا: ''مرزا تم نے کتنے روزے رکھے؟'' عرض کیا ''پیرو مرشد۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں رکھا۔''

(A) ایک (B) کوئی (C) سارے (D) تیسواں

30۔ ایک صحبت میں مرزا تعریف کر رہے تھے: لاہور بورڈ G-I-2013، گوجرانوالہ بورڈ G-II-2016

(A) میر درد کی (B) ابراہیم ذوق کی (C) مرزا سودا کی (D) میر تقی میر کی

31۔ کس نے سودا کو میر پر ترجیح دی؟ گوجرانوالہ بورڈ 2015، G-I-2013

(A) مرزا غالب نے (B) میر درد نے (C) ابراہیم ذوق نے (D) خواجہ باسط نے

32۔ مرزا نے کہا: ''میں تو تم کو میری سمجھتا ہوں مگر اب معلوم ہوا کہ آپ ہیں۔''

(A) سودائی (B) دیوانے (C) سودا کے چاہنے والے (D) میر کے چاہنے والے

33 باوجودیکہ کہ مرزا کی آمدنی اور مقدور بہت کم تھا مگر وہ ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے:

(A) عزتِ نفس کو (B) خودداری اور حفظِ وضع کو (C) نفاست کو (D) مال کو

34۔ مرزا غالب کی برابر کی ملاقات تھی:

(A) اَحباب سے (B) اُمرا و عمائد سے (C) اُمرا و فقرا سے (D) اَحباب و عمائد سے

35۔ مرزا غالب کبھی بغیر پالکی یا ہوادار کے نہ نکلتے تھے:

(A) شہر میں (B) دِلّی میں (C) محلے میں (D) بازار میں

36 عمائد شہر میں سے جو لوگ مرزا کے مکان پر آتے تھے یہ بھی ضرور جاتے:

(A) ان کے گھر پر (B) ان کے ہاں (C) ان کے مکان پر (D) ان کے دولت کدے پر

37۔ ایک روز غالب کسی کو مل کر ______ کے مکان پر گئے:

(A) نواب سراج یار جنگ (B) نواب سراج الدولہ (C) نواب مصطفیٰ خاں (D) دیوان فضل اللہ مَرحوم

38 ایک دن دیوان فضل اللہ مَرحوم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں سوار مرزا صاحب کے مکان کے پاس سے بغیر ملے نکل گئے:

(A) چُرٹ (B) پالکی (C) ڈولی (D) ہوادار

39۔ مرزا کو معلوم ہوا تو انھوں نے دیوان جی کو لکھا:

(A) ایک خط (B) ایک چِٹھی (C) ایک رُقعہ (D) ایک تار

www.ilmkidunya.com

40۔ فواکہ میں مرزا غالبؔ کو بہت مَرغُوب تھا: لاہور بورڈ G-II-2013،G-I-2015، گوجرانوالہ بورڈ G-II-2014

(A) سیب (B) آم (C) امرود (D) کیلا

41۔ ایک روز مَرحوم۔۔۔۔۔۔۔آموں کے موسم میں چند مصاحبوں کے ساتھ جن میں مرزا بھی تھے باغِ حیات بخش یا مہتاب باغ میں ٹہل رہے تھے:

(A) شاہ عالم (B) بہادر شاہ (C) بادشاہ اکبر (D) عالمگیر

42۔ باغ مہتاب بخش کا آم بادشاہ یا سَلاطین یا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے سوا کسی کو میسر نہ تھا:

(A) شعراء (B) سرداروں (C) بیگمات (D) اُمرا

43۔ مرزا کی نیت کسی طرح سیر نہ ہوتی تھی:

(A) شاعری سے (B) آموں سے (C) اشعار کی اصلاح سے (D) خط لکھنے سے

44۔ نواب مصطفیٰ خان مرحوم ناقل تھے کہ ایک صحبت میں۔۔۔۔۔۔۔اور دیگر احباب موجود تھے:

(A) مولانا الطاف حسین حالیؔ (B) مرزا غالبؔ (C) مولانا فضل حق (D) دیوان فضل اللہ

45۔ ''مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل'' مولانا حالیؔ کی کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

(A) مدوجزر اسلام (B) یادگار غالبؔ (C) حیات سعدیؒ (D) مسدس حالیؔ

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

C	10	B	9	B	8	B	7	B	6	B	5	A	4	B	3	B	2	C	1
C	20	A	19	A	18	C	17	B	16	C	15	C	14	B	13	D	12	B	11
D	30	A	29	B	28	B	27	C	26	D	25	C	24	B	23	A	22	D	21
B	40	C	39	A	38	C	37	C	36	D	35	B	34	B	33	A	32	C	31
										B	45	C	44	B	43	C	42	B	41

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com